42894 ـ میڈیسن کمپنیاں کا کساد بازاری کے ڈر سے ڈاکٹروں کو رشوت دینا

سوال

میں ڈسپنسر ہوں اور ایک میڈیسن کمپنی میں بطور مندوب کام کرتا ہوں میرا کام اس کمپنی کی ادویات متعارف کروانا ہے، ہم ہاسپٹل، سرکاری اور پرائیویٹ کلینک میں ڈاکٹر حضرات کو ہدیہ دیتے ہیں مثلا قلم یا گھڑی جس پر کمپنی کا نام یا دوائی کا نام درج ہوتا ہے، تا کہ ڈاکٹر اس کمپنی کی دوائیں تجویز کر کے دے، یہ علم میں رہے کہ اکثر کمپنیوں میں اس وقت کمپیٹیشن ہے اور وہ ایسا کرتی ہیں، اور ہم ایسا کرنے پر مجبور ہیں وگرنہ کمپنی کساد بازاری کا شکار ہو جائیگی، تو اس طرح اس کمپٹیشن کا شکار مریض ہوتا ہے، اس لیے اس عمل کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

یہ عمل جائز نہیں، اور حرام رشوت شمار ہوگا، کیونکہ اس میں احتمال ہے کہ ملازم اس کمپنی کے ساتھ تعلقات رکھے جو اسے ہدیہ دیتی ہے اور باقی کمپنیوں سے تعلق نہ رکھے، اور اس میں لوگوں کا ناحق طریقہ سے مال کھانا ہے، اور پھر ایسا کرنے میں دوسروں کو نقصان پہنچانا بھی ہے.

اس لیے اس سے اجتناب کرنا اور بچنا واجب اور ضروری ہے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشوت خور اور رشوت دینے والے پر لعنت فرمائی ہے.

اللہ تعالی ہم سلامتی و عافیت کی دعا کرتے ہیں.

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے.

ماخوذ از: فتاوی اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء (23 / 576).

اور اس کے علاوہ بھی اس میں کئی ایک خرابیاں ہیں جس کی طرف سائل نے اشارہ کیا ہے، وہ یہ کہ:

ایسا کرنے سے مریض کو نقصان اور ضرر ہو سکتا ہے، کمپنی کی جانب سے ہدیہ کے حصول کے طمع و لالچ میں ڈاکٹر مریض کو اس کمپنی کی ادویات تجویز کر کے دے گا، حالانکہ مریض کے لیے اس کے علاوہ دوسری دعائیں زیادہ فائدہ مند ہیں.

واللہ اعلم .